اس بحث کی اہمیت اور بھی فزوں ہو جاتی ہے جب فاضل مصنف مغربی مصادر سے شاہدِ اہلی کے طور پر گواہی لاتے ہیں۔ اس زمانے کے علم کلام میں دلچسپی رکھنے والے قارئین کے لیے یہ مباحث بطورِ خاص قابلِ مطالعہ ہیں۔

کتاب عمدہ درآمد شدہ سفید کاغذ پر جاذب نظر سرورق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ پروف کی غلطیاں کالمعدوم ہیں۔ مجموعی حیثیت میں کتاب ہر اچھی لائبریری میں ایک اچھا اضافہ ہے۔

- **والد کا پیغام اولاد کے نام		مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی**

**ملنے کا پتہ: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوھریرہ خالق آباد۔ نوشہرہ		ضخامت: ۲۵۶ صفحات**

اولاد کے لیے اپنے والدین کی تربیت وآموزش بننے اور بگڑنے کا سب سے بنیادی سبب ہے۔ اللہ کا بڑا کرم ہے اُن والدین پر جنھیں اپنی اولاد کو صحیح تربیت کرنے کا موقع ملتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اُن کی مساعی کو بارور فرماتے ہیں۔ بلاشبہ نیک اولاد اللہ کی نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں اور وصیتیں فرمائیں اللہ نے اُن کو ایسا پسند فرمایا کہ اپنی آخری کتاب مجید میں اُن کو درج فرمایا۔ اسی طرح حضور اکرم حضرت سید الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے سوتیلے بیٹے (سیدنا ہند بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما) اور اپنے بھتیجے (عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما) کو ارشاد ہونے والی نصیحتیں کتبِ حدیث میں مذکور و متداول ہیں۔ زمنِ صحابہ میں سیدنا علی کی شہزادگانِ عالی مقام کو نصیحتیں خاصی مشہور ہوئیں۔ پھر حضرت امام ابوحنیفہ کی وصایا بھی علمی حلقوں میں معرف ہیں۔ غرض والدین کا اپنی اولاد کو نصیحت کرنا اور ان نصائح کو تحریری شکل میں محفوظ کیا جانا اُمت میں ایک معروف روایت کے طور پر مروّج ہے۔

اسی روایت میں ایک اضافہ زیرِ نظر کتاب ہے، جس میں فاضل مؤلف نے اپنے عزیز سپوت کو مخاطب کر کے اپنے دل کی باتیں کہیں ہیں، لہجہ اس قدر پُر خلوص اور محبت سے بھرا ہوا ہے کہ اہلِ دل ہی اس کتاب کا بھرپور لطف لے سکتے ہیں۔ اہلِ نظر اہلِ دل حضرات خصوصاً وہ جو اولاد کی نعمت سے بھی مالا مال ہیں اس کتاب سے یقیناً مستفید ہوں گے۔

- **مآثر و مکاتیب حضرت مولانا محمد عبدالمعبود مدظلہ		مرتّب: حافظ محمد طیب حقانی**

**ملنے کا پتہ: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوھریرہ خالق آباد۔ نوشہرہ		ضخامت: ۳۵۲ صفحات**

حضرت مولانا محمد عبدالمعبود مدظلہ بھلے وقتوں کی یادگار نشانی ہیں۔ آپ کو ماضی قریب کی عبقری شخصیات سے استفادہ کا موقع ملا ہے۔ انھی پر عظمت اکابر کی صحبتِ کیمیا اثر نے آپ کے مزاج کو بھی کندن بنا دیا۔ زمانِ حاضر میں آپ کا علمی کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے مولانا غلام اللہ خان مرحوم کو اپنی براہِ راست معلومات و شواہد کی بنا پر بدعتی عقائد سے بری ثابت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے آپ کو خوبصورت اسلوبِ نگارش عطا ہوا ہے چنانچہ آپ کی تحریریں معاصر جرائد، خصوصاً ماہنامہ ’’القاسم‘‘ میں قارئین کی معلومات میں اضافے کا باعث بنتی رہتی ہیں۔